پاپا کی مونچھیں!

Author: Madhuri Purandare
Illustrator: Madhuri Purandare
Translator: Faiyaz Ahmed

انو کو اپنے پاپا کی بہت سی چیزیں اچھی لگتی ہیں۔ ان کی لٹکنے والی چم چم چمکتی لالٹینیں، ان کے تلے ہوئے پیاز کے کرارے کرارے پکوڑے، کاغذ سے بنائے گئے پیارے پیارے کچھوے، انو کو سب اچھے لگتے ہیں۔یہی نہیں، سیڑھیاں بھی وہ اچک اچک کر چڑھتے ہیں۔ اور پھر ماما کے ساتھ ان کی کشتیاں جو وہ دونوں مزے لینے کے لیے آپس میں لڑتے ہیں۔ مہمانوں کے آنے پر، وہ ہمیشہ انہیں ہنساتے رہتے ہیں! انو کو اپنے پاپا کی یہ ساری چیزیں اچھی لگتی ہیں۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ انو کو اپنے پاپا کی کون سی چیز سب سے زیادہ اچھی لگتی ہے؟ پاپا کی مونچھیں!

ہر صبح، جیسے ہی اس کے پاپا داڑھی بنانا شروع کرتے ہیں، انو بھی ان کے پاس آکر بیٹھ جاتی ہے۔ غور سے انہیں داڑھی بناتے ہوئے دیکھتی ہے۔ اس کے پاپا اپنی دو انگلیوں میں ایک چھوٹی سی کینچی پکڑے - کچ کچ کچ ...... اپنی مونچھوں کو تراشنے میں جُٹ جاتے ہیں۔ اور انو ہے کہ کہتی جاتی ہے، "تھوڑا بائیں ...... اب تھوڑا سا دائیں...... پاپا نہیں نا! آپ اپنی مونچھوں کو اور چھوٹا مت کیجئے! آپ ایسا کریں گے تو میں آپ سے 'کٹّی' کرلوں گی!"

پاپا جب نہاکر باہر نکلتے ہیں تو انو ایک چھوٹی سی کنگھی سے بڑی صفائی سے ان کی مونچھوں کے بال کاڑھتی ہے۔ اس کے بعد، وہ مونچھ کے کناروں کو اپنی انگلیوں کی چٹکی میں پکڑ کر اینٹھ دیتی ہے! بس پھر کیا، پاپا کی مونچھیں نظر آنے لگتی ہیں رعب دار اور تن تناتن۔ اور پھر انو بھی تن جاتی ہے، "ہوگیا پاپا! اب آپ اسے بگاڑیں گے نہیں، ٹھیک ہے؟"

انو ہمیشہ سوچتی رہتی ہے، پاپا اگر ایک اچھا کرتا پہن لیں، سر پر ایک پگڑی رکھ کر اپنی کمر پر ایک تلوار لٹکا لیں اور ایک گھوڑے پر سوار ہو جائیں، تو کتنے شاندار لگیں گے! ٹھیک ایک چشمہ والے فوجی کی طرح!

گھوڑے پر سوار پاپا، لڑائی میں جاتے ہوئے

سچ بات تو یہ ہے کہ سارے مونچھ والے آدمی اچھے لگتے ہیں۔ جیسے کہ اس کی دوست توتی یعنی اسمرتی کے پاپا۔ یہ...... موٹی موٹی مونچھ ہے ان کی! مونچھیں بنانے کے لیے انہیں اچھے خاصے کنگھے کی ضرورت پڑتی ہے۔ توتی کے پاپا ٹینس بہت اچھا کھیلتے ہیں۔ لیکن سچ میں، انہیں تو ایک پہلوان ہونا چاہئے تھا۔ وہ اگر ایک پگری پہن لیں اور اپنے کندھے پر ایک بڑا سا گدا اٹھالیں تو بہت ہی رعب دار نظر آئیں گے۔

انو نے توتی کے پاپا کی تصویر کا نام رکھا ہے، 'گبرو پہلوان'

ساحل کے پاپا کی مونچھ پنسل کی لکیر سی پتلی ہے۔ انو سوچتی ہے کہ وہ اپنی مونچھیں بھلا اتنی پتلی کیسے بناتے ہوں گے۔ اگر وہ ایک کالا ٹوپ اور ایک لمبا کالا کوٹ پہن لیں ...... اپنی آنکھوں پر ایک کالا چشمہ لگالیں، تو وہ ایک دم ٹی وی والے جاسوس کی طرح لگیں گے جو سارے چوروں کو پکڑلیتا ہے۔

ساحل کے پاپا رات کے اندھیرے میں چوروں کو پکڑنے کے لیے تیار۔

لیکن سب سے اچھی مونچھیں تو پاس کے مکان میں رہنے والے دادا جی کی ہے! ایسا لگتا ہے جیسے ایک بڑا سفید بادل آسمان سے اتر کر ان کی ناک کے نیچے رہنے چلا آیا ہے! اب ان کا منہ جو ہے، اس بادل کے پیچھے چھپا رہتا ہے۔ انو کو دادا جان کی فکر ہونے لگی ہے...... اس بادل کے ہوتے وہ کھانا کیسے کھا پاتے ہوں گے؟

دادا کی بادل جیسی مونچھ!

انو سوچتی ہے کہ اس کی ناک کے نیچے کیوں کوئی مونچھ نہیں نکلتی؟

ہر صبح، وہ اپنا صابن بھگوتی ہے، ڈھیر سارا جھاگ بناتی ہے اور پھر اس سے طرح طرح کی اپنی مونچھیں بناتی ہے۔ "میری مونچھیں سب سے اچھی، " وہ کہتی ہے۔ "بالکل سفید اور ملائم ملائم، ہے نا؟"

Story Attribution:

This story: !پاپا کی مونچھیں is translated by Faiyaz Ahmed . The © for this translation lies with Pratham Books, 2013. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Based on Original story: 'बाबाच्या मिश्या', by Madhuri Purandare . © Pratham Books , 2012. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Other Credits:

'Papa Ki Moochhain' has been published on StoryWeaver by Pratham Books. The development of this book has been supported by Parag (Promoting Innovative Publishing in Education), an initiative of Tata Trusts. www.prathambooks.org

Images Attributions:

Cover page: Man trimming his moustache and little girl watching, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 2: Little girl looking at man, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 3: Man trimming his moustache and girl watching curiously, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 4: Little girl playing with man's moustache, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 5: Soldier riding a horse and girl watching, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 6: Man playing tennis, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 7: Man with hat and overcoat at night, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 8: Old man gardening, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 9: Girl lathering her face, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

پاپا کی مونچھیں!

(Urdu)

انو کو اپنے پاپا کی کون سی چیز سب سے اچھی لگتی ہے؟ ان کی مونچھیں! دراصل انو کو مونچھوں والے تمام لوگ اچھے لگتے ہیں۔ انو نے مونچھ دیکھی نہیں کہ اس کے دل و دماغ پر نہ جانے کیسے کیسے خیالات ابھرنے لگتے ہیں۔

This is a Level 2 book for children who recognize familiar words and can read new words with help.